34791 ـ والدین كے ماموں اوراس كے چچا محرم ہیں

سوال

كيا عورت پراپنى دادى كے بھائي سے پردہ كرنا واجب ہے ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

الحمدلله

دادى كے بھائى والد كے ماموں ہيں اورہرانسان كا ماموں اس كى سارى اولاد كا بھى ماموں شمار ہوگا ، اس بنا پر آپ كے والد كا ماموں آپ كا بھى ماموں بنا اس طرح وہ آپ كا محرم ہے اوراس سے پردہ كرنا واجب نہيں ـ

بلكہ آپ كے ليے جائز ہے كہ آپ اس كے سامنے اپنا چہرہ وغيرہ ننگا ركھيں جوكہ عام طور پر عادتا محرم كے سامنے ننگا ركھا جاتا ہے ـ

شيخ ابن عثيمين رحمہ اللہ تعالى كہتے ہيں :

آپ كے علم ميں ہونا چاہيے كہ ہر شخص كى خالہ يا اس كى پھوپھى اس كى اولاد (پوتوں دھوتوں) كى بھى خالہ اورپھوپھى ہوگى ، تو اس طرح آپ كے والد كى پھوپھى آپ كى بھى پھوپھى ہے ، اورآپ كے والد كى خالہ آپ كى بھى خالہ لگے گى ، اوراسى طرح آپ كى والدہ كى پھوپھى آپ كى بھى پھوپھى ہے اورآپ كى والدہ كى خالہ آپ كى بھى خالہ ہوگي ـ

اوراسى طرح آپ كے آباء اجداد كى پھوپھياں اورخالائيں آپ كى بھى پھوپھياں اورخالائيں ہونگي ـ ا ھـ ديكھيں فتاوى اسلامية (3 / 131) ـ

شيخ ابن عثيمين رحمہ اللہ تعالى سے مندرجہ ذيل سوال بھى كيا گيا ؟

كيا عورت كے ليے جائز ہے كہ وہ اپنى والدہ كے چچا يا والدہ كے ماموں يا والدہ كے چچا يا والد كے ماموں كے سامنے چہرہ ننگا كرے ؟

يعنى كيا يہ سب اس كے محرموں ميں شمار ہونگے ؟

توشیخ رحمہ اللہ تعالی کاجواب تھا :

جی ہاں ، جب عورت کی والدہ یا اس کے والد کے سگے چچا یا والد کی طرف سے یا والدہ کی طرف سے چچا ہوں یا پھر اسی طرح اس کے ماموں ہوں تو یہ سب اس عورت کے محرم ہوں گے ۔

اس لیے کہ آپ کے والد کے چچا آپ کے چچا ہیں اورآپ کے والد کے ماموں آپ کے بھی ماموں ہیں ، اوراسی طرح آپ کی والدہ کے نسبی چچا اورماموں آپ کے بھی چچا اورماموں ہونگے ۔ ا ھـ ۔

دیکھیں فتاوی الجامعۃ للمراۃ المسلمۃ (2 / 596) ۔

واللہ اعلم .